

سوال

رضاعہ ۳۸۸

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر کا بیوی کے پستان چوسنے سے مزہ میں دودھ داخل ہونے سے رضاعت کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ج:

کا پستان چوسنے اور دودھ کی تھوڑی بہت مقدار لینے سے کیا رضاعت ثابت ہو جائے گی۔

غیر محرم کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے لیکن اس میں شریعت نے دودھ کی مقدار اور رضاعت کی عمر کا تعین کیا ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، کان فیما أنزل القرآن عشر رضعات معلومات مخرمن ثم لضعن خمس معلومات۔ قرآن میں یہ حکم نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پینا جبکہ اس کے پینے کا رت عائشہؓ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا: لا تحرم العصر ولا المسنان، ایک دھو اور دو دھو دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم کتاب الرضاع: 1450)

ن: 1152)

ن: عباسؓ سے مروی ہے: لا رضاع ان فی الخولین، کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔ (مصحف عبد الرزاق: 3: 1390)

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ دو سال کی عمر میں جب بچہ پیٹ بھر کر جس سے انتزاعیاں تر ہو جائیں پانچ دھو دودھ پی لے تو رضاعت ثابت ہو جائے گی۔

یہ پینا شرط ہے اور یہاں وہ صورت نہیں ہے۔ لہذا شوہر کے اپنی بیوی کا پستان مزہ میں ڈالنے وقت دودھ کی عمدہ مقدار سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل